ناقدین صحابہ

قرآن و حدیث
اور اسلاف کی نظر میں

انکار احرار

احمق

حضرت شیخ الحدیث مولانا محمد زکریا رحمۃ اللہ علیہ اپنی کتاب "شریعت و طریقت" میں صحابہ کرام کے قطعی طور پر مغفور ہونے پر استدلال کرتے ہوئے سورہ آل عمران کے آخری رکوع کی آیت "فالذین ھاجروا" الی آخر استدلال کرنے کے بعد تحریر فرماتے ہیں۔

[illegible] اور اللہ جل شانہ [illegible] تاکید کے ساتھ فرماتے ہیں کہ میں ضرور بالضرور ان کے گناہوں کو دور کر دوں گا [illegible] ہمارے **احمق** کہتے ہیں کہ وہ تو "جہان [illegible]"

پاگل

مجھے کبھی اس امر میں ذرا تامل نہیں ہوا [illegible] یا عصبیت [illegible] سے تھے۔۔ بلکہ وہ ان کی قوت ایمانی کی علامتیں تھیں، جس چیز کو حق سمجھتے تھے اس کی حفاظت و اعانت میں جنگ و جدل سے باک نہیں کرتے تھے۔ جو **پاگل** ان حضرات کے ان اقوال و احوال کو بشری کمزوری سمجھتا ہے اس کو میں نے کبھی قابل التفات نہیں سمجھا اور جس کی [illegible] پاک [illegible] پر گہری نظر ہوگی وہ کبھی نہیں سمجھے گا۔

منافق

حضرت شیخ الحدیث مولانا محمد زکریا رحمۃ اللہ علیہ اپنی کتاب "شریعت و طریقت" میں مشاجرات صحابہ کے بارے میں اپنا مسلک اہل سنت بیان فرماتے ہوئے تحریر کرتے ہیں۔

حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں کہ "جو کوئی میرے کسی ولی سے عداوت رکھے اس کو میری طرف سے اعلان جنگ ہے" اور صحابہ سے بڑھ کر اللہ تعالیٰ کا ولی کون ہو سکتا ہے؟ "اللہ تعالیٰ سے ڈرو، اللہ تعالیٰ سے ڈرو! میرے صحابہ کے بارے میں میرے بعد ان کو (اعتراضات کا) نشانہ نہ بناؤ، جس نے میرے صحابہ سے محبت رکھی تو اس نے میری محبت کی وجہ سے محبت رکھی اور جس نے میرے صحابہ سے بغض رکھا اس نے مجھ سے بغض کی وجہ سے بغض رکھا، جس نے میرے صحابہ کو تکلیف دی اس نے مجھے تکلیف دی، جس نے مجھے تکلیف دی اس نے اللہ کو تکلیف دی اور جس نے اللہ کو تکلیف دی تو قریب ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کی پکڑ میں آ جائے گا۔" (الحدیث ترمذی)

حافظ ذہبی نے اور [illegible] روایات "کتاب الکبائر" میں نقل کی ہیں اور علماء سے نقل کیا ہے کہ۔۔۔

جو صحابہ کرام کی منقصت کرے یا ان کی غلطیوں کو ڈھونڈے یا ان کے عیوب کا ذکر کرے یا ان کی طرف عیوب منسوب کرے تو وہ شخص **منافق** ہے۔

(منقول از فضائل صحابہ حضرت مولانا عاشق الٰہی بلند شہری مہاجر مدنی)